112096 ـ دائمی بیماری کی بنا پر روزے چھوڑے اور فدیہ ادا کر دیا

سوال

ایك شخص كو دائمی بیماری كی وجہ سے ڈاكٹروں نے روزہ نہ ركھنے كی تلقین كی، لیكن اس نے كسی دوسرے ملك كے ڈاكٹروں سے علاج كراویا اور پانچ برس بعد اللہ كے حكم سے شفایابی ہوئی.
سوال یہ ہے كہ اس نے پانچ برس تك روزے نہیں ركھے تھے كیا وہ شفایابی حاصل ہونے كے بعد ان روزوں كی قضاء كریگا یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" اگر تو وہ ڈاكٹر جنہوں نے اسے مستقل روزے نہ ركھنے كی نصیحت كی تھی قابل اعتماد مسلمان ڈاكٹر تھے، اور انہوں نے اسے بتایا كہ اس بیماری سے شفایابی كی امید نہیں تو اس شخص پر قضاء نہیں ہے، بلكہ اسے فدیہ میں كھانا دینا ہی كافی ہوگا، اور اب اسے مستقبل میں روزے ركھنے ہونگے " انتہی

فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ .